

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے

بِالصَّدَقِ إِذْ جَاءَهُ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

پاس پہنچ جائے تو اس کو جھٹلا دے۔ کیا جہنم میں کافروں کا

لِّلْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِي جَاءَ بِالصَّدَقِ وَصَدَّقَ بِهِ

ٹھکانہ نہیں۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور (جس نے) اس کی تصدیق کی،

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ

یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے (وہ سب کچھ) ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ہے

رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ

خلوص کے ساتھ نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان برائیوں کو

عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

جو انہوں نے کی تھیں ان سے دور کر دیں اور ان کو ان کے نیک کاموں کا،

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۵﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ

جو وہ کرتے رہے صلہ عطا فرمائیں۔ کیا اللہ اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ)

بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

کے لیے کافی نہیں؟ اور یہ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو اس (اللہ) کے سوا (انہوں) تجویز کر رکھے ہیں

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَهْدِ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ

بخشیش تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور)

ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بدلہ لینے والے نہیں؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَرَاٰيْتُمْ مَّا

پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ فرمائیے بتاؤ تو جن کو تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

اللہ کے سوا پوجتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی دکھ پہنچانا چاہیں

هَلْ هُنَّ كُشِفَتْ ضُرُّوۃً اَوْ اَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ

تو کیا یہ اس کے دیئے ہوئے دکھ کو دور کر سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہیں تو کیا

هُنَّ مُسِيْكَتٌ رَّحْمَتِهٖ ط قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ فرما دیجیئے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے بھروسہ

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی

کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ فرما دیجیئے کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْۤ اَعْمَلٌۭ فَاۤسُوْۤا فَعَلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

عمل کیے جاؤ میں (بھی) عمل کیے جاتا ہوں۔ سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

يَاۤتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور (آخرت میں) کس پر ہمیشہ کا عذاب

مُقَيَّمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

نازل ہوتا ہے۔ بے شک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے، حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖۭ وَمَنْ ضَلَّ

کتاب نازل فرمائی ہے۔ پس جو شخص راہِ راست پر آتا ہے تو اپنے لیے اور جو گمراہ ہوتا ہے

۱۰۰

فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۚ

تو یقیناً گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ

اللہ ہی قبض فرماتے ہیں جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی تو ان

تَمَتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فِيمِصْكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا

کی نیند کے وقت۔ پھر ان کو روک لیتے ہیں جن کی موت کا حکم

الْمَوْتِ وَيُرْسِلُ الْأَخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ

فرما چکے اور باقی جانوں کو ایک وقت مقررہ تک کے لیے بھیج دیتے ہیں۔

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ اتَّخَذُوا

بے شک اس میں فکر کرنے والوں کے لیے دلائل ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۖ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا

سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں۔ فرما دیجئے خواہ وہ کسی چیز کا بھی

يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ

اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں۔ فرما دیجئے کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے

جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ

اختیار میں ہے۔ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے پھر تم لوٹ کر

تَرْجِعُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْهَزَّتْ

اُسی کی طرف جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو آخرت پر

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا

یقین نہیں رکھتے ان کے دل گھٹنے لگتے ہیں۔ اور جب اس کے

ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۳۵﴾

سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ

فرما دیجئے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا

اور ظاہر کے جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

وہ باہم اختلاف کرتے ہیں، فیصلہ فرمائیں گے۔ اور اگر ظلم (کفر و شرک) کرنے والوں کے

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا

پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان کے ساتھ اتنی ہی چیزیں اور بھی ہوں تو قیامت

بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَبَدَّ اللَّهُ

کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کے لیے سب دے دیں اور ان پر اللہ کی طرف

مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۷﴾ وَبَدَّ اللَّهُ

سے وہ امر ظاہر ہوگا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔ اور ان کے لیے ان

سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

کے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا

ان کو آگھیرے گا۔ پھر جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے

ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میری تدبیر

عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

سے ملی ہے۔ بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن ان کے اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا

جانتے نہیں۔ بلاشبہ یہ بات ان سے پہلے بعض لوگوں نے بھی کہی تھی۔

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۰﴾ فَاصَابَهُمُ

تو جو وہ کیا کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔ پس ان پر ان کے

سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا ۖ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ

اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان

سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا لَهُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۱﴾

کے اعمال کے وبال غنقریب پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

أَوْ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّسْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

کیا نہیں جانتے کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتے ہیں روزی فراخ کر دیتے ہیں اور (جس کے لیے چاہتے ہیں)

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾

تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

آپ فرما دیجئے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ بے شک اللہ تمام (گذشتہ) گناہوں کو

الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۳﴾

معاف فرما دیں گے۔ بے شک وہ بڑے بخشنے والے، بڑے رحمت والے ہیں۔

وَ اَنِيبُواْ اِلَىٰ رَّبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ تم

يَاْتِيَكُمْ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿٥٣﴾ وَاتَّبِعُوا

پر عذاب آجائے۔ پھر (اس وقت) تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ اور اس نہایت

اَحْسَنَ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اچھی (کتاب) کی پیروی کرو جو تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل فرمائی گئی ہے

يَاْتِيَكُمْ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٤﴾

اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ پڑے اور تم کو (اس کی) خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يُّحْسِرُنِيْ عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِىْ

کبھی کوئی شخص کہنے لگے (قیامت کو) کہ ہائے افسوس! اس (تقصیر) پر جو میں نے

جَنْبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِيْنَ ﴿٥٥﴾ اَوْ تَقُوْلَ

اللہ کے حق میں کی اور میں تو (احکام الہی کا) مذاق ہی اڑاتا رہا۔ یا کہنے لگے

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٦﴾

کہ اگر اللہ مجھے ہدایت فرماتے تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حٰیثُ تَرٰی الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كُرَّةً

یا عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کاش! میرا (دنیا میں) پھر سے جانا ہو تو

فَاَكُوْنُ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ بَلٰی قَدْ جَاۤءَتْكَ

میں پرہیزگاروں میں سے ہو جاؤں۔ ہاں بے شک تیرے پاس میری

اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاَسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنْ

آیات پہنچی تھیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تُو نے تکبر کیا اور تُو کافروں

الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا

میں شامل رہا۔ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے

عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ

چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا ان تکبر کرنے والوں کا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا

ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی کامیابی کے سبب

بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَسْسِرُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

اللہ ان کو نجات دیں گے۔ ان کو ذرا تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی ہر چیز کے پیدا فرمانے والے ہیں اور وہی ہر چیز کے

وَكَيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ

نگہبان ہیں۔ اُسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اور جو لوگ اللہ

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ

کی آیات سے کفر کرتے رہے وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجیے

أَفْغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کا کہتے ہو؟

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً آپ کی طرف اور جو پیغمبر آپ سے پہلے گزرے ہیں ان کی طرف وحی بھیجی جا چکی ہے کہ (اے عام

لِّئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ

مخاطب!) اگر تُو شرک کرے گا تو تیرا سب کام ضرور تباہ ہو جائے گا اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٥﴾ بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٦﴾

میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکر گزار رہنا۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا

اور انہوں نے جیسی چاہیے تھی ویسی اللہ کی قدر شناسی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ

اُس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے

سُبْحٰنَهُ ۚ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ اور صور میں پھونک ماری جائے گی

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اٰخَرٰى فَاَذَاهُمْ

مگر جس کو اللہ چاہیں۔ پھر دوسری دفعہ اس (صور) میں پھونکا جائے گا تو سب

قِيٰاَمٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِاِىٕءَ بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور کتاب (نامہ اعمال کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

جائیں گے اور سب کے ساتھ انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ سب کے کاموں کو

۶۷

يَفْعَلُونَ ﴿٤٠﴾ وَسَيُقَاسُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُرًّٰٓءًا ۖ

خوب جانتے ہیں۔ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتُحْتِ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے اس

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

(دورخ) کے محافظ کہیں گے، کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تم کو اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَيٰ

کہیں گے کہ ہاں! لیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا

الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ

ہو کر رہا۔ (پھر ان سے) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں

فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٤٢﴾ وَسَيُقَاسُ الَّذِينَ

ہمیشہ رہنے کے لیے، پس تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ اپنے

اتَّقُوا رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ زُرًّٰٓءًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا

پروردگار سے ڈرتے تھے ان کو گروہ گروہ جنت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے

وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ

پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلامتی

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٤٣﴾ وَقَالُوا

ہو تم پر تم مزہ میں رہو سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ اور کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْشَنَا

سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا فرمایا اور ہم کو اس سرزمین کا

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ

مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کریں۔ سو (نیک) عمل کرنے والوں کا

أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۴۴﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ

بدلہ بھی کیا خوب ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ

گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ان (تمام لوگوں) میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۵﴾

سزاوار ہے جو جہانوں کے پروردگار ہیں۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۖ رُكُوعَانِ ۙ

آیات ۸۵ سورۃ مؤمن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمْدٌ ۖ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۴۶﴾

حَمْدٌ - اس کتاب کا نازل فرمایا جانا اللہ غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ

جو گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول فرمانے والا ہے، سخت سزا دینے والا

ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۲﴾ مَا

(اور) کرم فرمانے والا۔ اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ اللہ

يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

کی آیات (قرآن) میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ سو ان کا شہروں میں چلنا

يَغْرُرُكَ تَقْدُبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم

قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ

نے اور دوسرے گروہوں نے جو ان کے بعد ہوئے، بھی جھٹلایا تھا۔ اور ہر امت نے

أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ

اپنے پیغمبر کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور ناحق جھگڑتے رہے تاکہ

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

اس (ناحق) سے حق کو باطل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابٌ ﴿۴﴾ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

عذاب کیسا ہوا۔ اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا ارشاد

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ الَّذِينَ

پورا ہوا کہ وہ لوگ دوزخ (کے رہنے) والے ہیں۔ جو (فرشتے)

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ

ہوئے ہے، تو جن لوگوں نے توبہ کی اور آپ کے راستے پر چلے ان کو بخش دیں اور دوزخ کے عذاب سے

عَذَابِ الْجَحِيْمِ ﴿٤﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنِ

ان کو بچالیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے

الَّتِيْ وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ

ان سے وعدہ فرمایا ہے، داخل فرمائیے اور جو ان کے باپ دادوں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ اِنَّكَ الْعَزِيْزُ

اور بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک آپ غالب،

الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاَتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاَتِ

حکمت والے ہیں۔ اور ان کو (ہر قسم کی) تکالیف سے بچالیں اور جس کو آپ نے اس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَاٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦﴾

دن تکالیف سے بچالیا پس یقیناً اس پر آپ نے مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰنَادُوْنَ لَمَقَّتْ لِّلّٰهِ اَكْبَرُ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا (اُس روز) ان لوگوں کو پکارا جائے گا کہ جس طرح (آج) تم کو اپنے

مِنْ مَّقَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

سے نفرت ہے اللہ کو اس سے بڑھ کر (تم سے) نفرت تھی جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا اٰمَنَّا اِثْنَتَيْنِ وَاٰحْيَيْتَنَا

انکار کرتے تھے۔ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دو بار مردہ رکھا اور دو بار ہمیں

اِثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ

زندگی بخشی پس ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے)

مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ

نکلتے کی کوئی صورت ہے؟ یہ اس وجہ سے ہے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا

وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۖ

تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ

سو (اس پر) فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان (اور) بڑے رتبے والے ہیں۔ وہی ہیں جو تم کو اپنی نشانیاں

آيَتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا

دکھاتے ہیں اور تم پر آسمان سے رزق اتارتے ہیں۔ اور نصیحت وہی

يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

حاصل کرتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ سو تم لوگ اللہ کو خالص اعتقاد کر کے

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾ رَفِيعُ

پکارو گو کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ وہ (اللہ) درجاتِ عالی

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

(اور) عرش کے مالک ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

اپنے حکم سے وحی بھیجتے ہیں تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بَرْسُوُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ

جس روز سب (اللہ کے) سامنے آ موجود ہوں گے (کہ) ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

شَيْءٌ ط لِيَنَّ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی، جو اکیلے (اور) غالب ہیں۔

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ط لَا ظُلْمَ

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج (کسی پر) زیادتی نہ

الْيَوْمَ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأَنْذَرُهُمْ

ہو گی۔ یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور ان کو قریب

يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمٍ ط

آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیے کہ جب دل غموں سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ط ﴿١٨﴾

ظالموں (کافر و مشرک) کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارشی، جس کی بات قبول کر لی جائے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

وہ آنکھوں کی خیانت (تک) کو جانتے ہیں اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ط وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتے ہیں اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں،

دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ

وہ کسی طرح کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ (کیونکہ) بے شک اللہ ہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ)

الْبَصِيرُ ط ﴿٢٠﴾ أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

دیکھنے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ط

کہ جو (کافر) ان سے پہلے گزرے ان کا کیا انجام ہوا

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

وہ زور اور زمین میں نشانیاں بنانے کے لحاظ سے ان سے کہیں زیادہ تھے

فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ (کے عذاب)

اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاَكْفَرُوا فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ

دلیلیں لے کر آتے رہے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا

اِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بے شک وہ بڑی قوت والے، سخت عذاب دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے

مُوسٰى بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سِحْرٌ كَذٰبٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔ غرض

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا اقْتُلُوْا اَبْنَاءَ

جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو (مذکورہ لوگ) کہنے لگے جو لوگ ان کے ساتھ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ وَاَسْتَحْيُوْا نِسَاءَهُمْ وَمَا

ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔ اور

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔ اور فرعون کہنے لگا

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ

مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ (علیہ السلام) کو قتل کر دوں اور اس کو چاہیے کہ وہ اپنے رب کو

أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ

(مدد کے لیے) پکارے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا

الْفُسَادَ ﴿٢١﴾ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

(نہ) کر دے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک میں ہر تکبر کرنے والے سے جو حساب کے

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٢﴾

دن پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک ایمان دار شخص نے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتا تھا

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُون رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ

کہا، تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے

وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (اس دعویٰ پر) دلیلیں لے کر آیا ہے اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہے

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ

تو اس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو کوئی سا (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے

بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتے جو حد سے

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٣﴾ يَقَوْمَ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

گزرنے والا، جھوٹ بولنے والا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہت ہے

ظَهْرَيْنَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ

اس سرزمین میں تم حاکم ہو، سو اللہ کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا

اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالِ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا

اگر (اس کے قتل سے) وہ ہم پر آ پڑا؟ فرعون نے کہا میں تو تم کو وہی رائے دوں گا

مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تم کو وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اس ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم! بے شک میں تمہاری نسبت ڈرتا ہوں (ہوسکتا ہے)

مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ

کہ تم پر دیگر امتوں کے دن کی طرح کا (عذاب) آجائے۔ جیسا قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا

اور ان کے بعد والوں کا حال ہوا تھا اور اللہ بندوں

اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ

پر کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور اے میری قوم! بے شک مجھے تمہاری نسبت

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مَدْبِرِينَ

اس دن (قیامت) کا خوف ہے جس میں بہت ندائیں ہوں گی۔ جس دن تم پشت پھیر کر (دوزخ کی

مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

طرف) پلٹو گے اس دن تم کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ

تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس

لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ط وَمَا

اس کے برے اعمال اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ راستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور

كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ع وَ قَالَ الَّذِي

فرعون کی تدبیر غارت گئی۔ اور اس ایمان دار شخص نے کہا

أَمَنْ يَقَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ج

اے میری قوم! میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک ٹھیک راہ بتاتا ہوں۔

يَقَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَإِنَّ

اے میری قوم! یقیناً دنیا کی یہ زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور بلاشبہ

الْآخِرَةُ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ح مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

آخرت ہی ہمیشہ کا گھر ہے۔ جو برے کام کرے گا

فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

تو اس کو بدلہ بھی دیا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے

ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان رکھتا ہو، سو ایسے لوگ

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ح وَيَقَوْمِ

جنت میں جائیں گے وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔ اور اے میری قوم!

مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَى وَتَدْعُونَنِي إِلَى

مجھے کیا ہے میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف

النَّارِ ط تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ

بلاتے ہو۔ تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

کو شریک بناؤں جس کے بارے میں اس کوئی علم نہیں اور میں تمہیں (اللہ) زبردست (اور) بخشنے والے

الْغَفَّارِ ﴿۳۲﴾ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ

کی طرف بلاتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تم مجھے اس چیز کی طرف بلاتے ہو

لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ

جو نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں پکارے جانے کے لائق ہے اور یہ کہ ہم کو

مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ

اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانے والے

النَّاسِ ﴿۳۳﴾ فَسْتَذَكِّرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِضُ

دوزخی ہیں۔ سو آگے چل کر تم میری بات کو یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۴﴾

اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والے ہیں۔

فَوَقَّهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ

پھر اللہ نے اس (مومن) کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا

فِرْعَوْنَ سُوءَ الْعَذَابِ ﴿۳۵﴾ النَّاسُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آکھیرا۔ آگ، کہ (برزخ میں) صبح اور شام اس

غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۖ أَدْخِلُوا

کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی (ارشاد ہوگا کہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا فِيهَا أَلْهَمَ اللَّهُ لَهُمْ سُوءَ أَعْمَالِهِمْ ۚ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب دوزخ میں

فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا

ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے،

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا

بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی

مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ

جز ہٹا سکتے ہو؟ وہ بڑے لوگ کہیں گے ہم سب ہی اس (دوزخ) میں ہیں

فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکے۔ اور جو لوگ

الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ

آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوا أَوَلَمْ

دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دیں۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے

تَكَ تَأْتِيكُمْ رَسُولُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا

پیغمبر تمہارے پاس نشانیاں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟ (دوزخی) کہیں گے ہاں، تو (فرشتے)

فَادْعُوا ج وَ مَا دُعُوا الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

کہیں گے پھر تم (خود ہی) دعا کرو اور کافروں کی دعا بے کار ہو گی۔

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ

یقیناً ہم اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مدد فرماتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (تب بھی)۔ جس دن ظالموں کو

الظَّالِمِينَ مَعَذَرْتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ

ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے

الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْثَقْنَا

بُرا گھر ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۖ هُدًى وَذِكْرًا لِأُولَىٰ

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل مندوں کے لیے راہنمائی

الْأَلْبَابِ ﴿۵۳﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

اور نصیحت۔ پس صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگیں

لِذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۵۴﴾

اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ

بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں بغیر کسی دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں جو اُن کے

أَتَاهُمْ ۖ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ

پاس آئی ہوں، ان کے دلوں میں صرف بڑا بننے کی خواہش ہے وہ اس تک پہنچنے والے نہیں

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۵۵﴾

سو اللہ کی پناہ مانگتے رہیے۔ بے شک وہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔

لَخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَمَا يَسْتَوِي

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اندھا اور

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

آنکھ والا برابر نہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾

اور بدکار برابر نہیں۔ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

بے شک قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں لیکن

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي

اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ سے دعا کرو

أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

میں تمہاری دعا قبول فرماؤں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر

عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿۶۰﴾ اللَّهُ

کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی تو

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن

مُبْصِرًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

روشن بنایا (کہ کام کرو) بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾ ذَلِكَُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآَنِي تَوْفَكُونَ ﴿۶۲﴾

ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹک رہے تھے جو اللہ کی نشانیوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

کیا کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار گاہ بنایا اور

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ

آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں، سو خوب صورتیں بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّك

تمہاری۔ اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو بہت برکت والا

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ہے اللہ جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہ زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے

فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

لا اقل نہیں سو تم سب خالص اعتقاد کے ساتھ اسی کو پکارا کرو۔ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ آپ فرمادیجئے کہ بے شک مجھے روک دیا گیا ہے کہ جن کو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، میں ان کی عبادت کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی

الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأَمَرْتُ أَنْ أُسَلِّمَ لِرَبِّ

طرف سے کھلی دلیلیں آچکیں اور مجھے یہ حکم ہوا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا

الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

فرماں بردار رہوں۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

نطفہ سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے، پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے

ثُمَّ لِيَتَّبِعُوا أَشْدَّكُمْ ثُمَّ لِيَتَّخِذُوا شَيْوَاً

پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو

وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِيَتَّبِعُوا أَجَلًا

اور کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم (اپنے) وقت مقررہ

مُسَيَّيًّوْنَ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي

کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھو۔ وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنبَأًا يَقُولُ لَهُ

اور وہی موت دیتا ہے۔ پھر جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو اللہ کی آیات میں

فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٦﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

جھگڑا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کتاب (قرآن) کو

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَتَفَسَّدُوا

جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا۔ سو ان کو عنقریب

يَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ إِذِ الْأَغْلُلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ

معلوم ہو جائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں میں

يُسْحَبُونَ ﴿٦٨﴾ فِي الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٦٩﴾

گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٤٢﴾

پھر ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے

دُونِ اللہِ ط قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا

سوا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو

مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ط كَذَلِكَ يُضِلُّ اللہُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

پکارتے ہی نہیں تھے اللہ اسی طرح کافروں کو غلطی میں ڈالے رکھتے ہیں۔

ذَلِكَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَسْرَحُونَ ﴿٤٤﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور جو تم اترا یا کرتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خَلِيدِينَ فِيهَا ط فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٤٥﴾

ہمیشہ اُسی میں رہو گے پس تکبر کرنے والوں کا کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللہِ حَقٌّ ط فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم آپ کو کچھ اس (عذاب) میں سے دکھادیں جس کا

الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَقَّيَنَّكَ فَاَلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿٤٦﴾

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کی مدتِ حیات پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی آنا ہوگا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات تو آپ سے بیان کر

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ط

دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ جن کے حالات آپ سے بیان نہیں فرمائے

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اور کوئی پیغمبر اللہ کی اجازت کے بغیر معجزہ پیش نہیں

اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

کر سکتا تھا۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل

هُنَالِكَ الْبَاطِلُونَ ﴿٤٨﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

وہاں خسارہ میں رہ گئے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے

الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَكُمْ

بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں

فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

تمہارے لیے (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں میں کوئی حاجت (کہیں جانے کی)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

ہو تو ان پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور بحری سواروں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تم کو اپنی نشانیاں

فَإِنَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿٥١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

دکھاتے رہتے ہیں تو تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔ وہ

مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً

لوگ ان سے زیادہ تھے اور قوت میں (بھی ان سے) زیادہ بڑھ کر تھے

وَإِثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا

اور زمین میں نشانات لگانے میں (بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے)۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے ان

يَكْسِبُونَ ﴿۸۶﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

کے کسی کام نہ آیا۔ پس جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے

فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

تو وہ اپنے (دنیا کے) علم پر ناز کرتے رہے جو ان کے پاس تھا اور جس چیز کا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

مذاق اڑایا کرتے تھے اس چیز نے ان کو آگھیرا۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

قَالُوا أَمَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

تو کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک کرتے تھے

بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۸﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ

اس کا انکار کرتے ہیں۔ سو ان کو ان کے اس ایمان نے کوئی فائدہ نہ دیا جب کہ انہوں نے ہمارا

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

عذاب دیکھ لیا۔ اللہ کا یہی طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے

فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۹﴾

اور اس وقت کافر خسارہ میں رہ گئے۔

ابَانَهَا ۵۲ سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۶

آیات ۵۲ سورۃ لحم السجدة مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمَّ ۚ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ كِتَابٌ

حَم۔ (یہ کتاب اللہ) بہت بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ (ایسی)

فُصِّلَتْ آيَتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾

کتاب جس کی آیتیں واضح ہیں۔ قرآن جو عربی (زبان) میں ہے ان لوگوں کے لیے ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا سو اکثر لوگوں نے (اس سے) رُوگردانی کی پس وہ

لَا يَسْمَعُونَ ﴿۴﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنتے ہی نہیں۔ اور کہتے ہیں جس بات کی طرف آپ ہم کو بلاتے ہو ہمارے دل

تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِيْ أَذَانِنَا وَقُرْ ۚ وَمِنْ بَيْنِنَا

اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (بھرا پن) ہے اور ہمارے درمیان

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ ۖ فَأَعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿۵﴾

اور آپ کے درمیان پردہ ہے سو آپ اپنا کام کریں ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

فرما دیجیے بے شک میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں (ہاں) مجھ پر وحی آتی ہے کہ

الْهُكْمُ إِلَهُ ۚ وَوَاحِدٌ ۚ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۚ

تمہارا معبود معبود واحد ہے سو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے بخشش چاہو اور

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿۶﴾ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

شرک کرنے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے۔ جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۸﴾

ایمان لائے اور نیک کام کیے بلاشبہ ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا صلہ ہے۔

قُلْ اَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ

فرمائیے کہ کیا تم اس (ہستی) سے انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین کو

فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ

پیدا فرمایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ وہی تو سارے جہانوں کا

الْعَلِيِّنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

پروردگار ہے۔ اُس نے اس (زمین) میں، اس کے اوپر پہاڑ بنا دیئے

وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا اَقْوَاتَهَا فِي اَرْبَعَةِ

اور اس میں برکت رکھی اور چار دنوں میں اس میں، اس کا سب سامان معیشت مقرر

اَيَّامٍ ۭ سَوَاءً ۚ لِّلْسَائِلِينَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلٰى

فرمایا، تمام طلب گاروں کے لیے یکساں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ

السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ

فرمائی اور وہ دھواں سا تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا

اُعْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۚ قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿۱۱﴾

کہ دونوں خوشی سے آؤ یا زبردستی سے۔ دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى

سو دو روز میں اس کے سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں

فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرًا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

اس کے کام کا حکم ارسال فرما دیا اور ہم نے قریب والے آسمان کو چراغوں سے سجا دیا

بِمَصَابِيحٍ ۚ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۲﴾

اور محفوظ فرمایا۔ یہ غالب علم والے کے مقررہ اندازے ہیں۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صُِعْقَةً مِثْلَ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجیے میں نے تم کو ایسی چنگھاڑ (عذاب) سے ڈرایا جیسے

صُِعْقَةٍ عَادٍ ۖ وَثَمُودَ ۖ إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ

عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (عذاب) تھی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور پیچھے سے پیغمبر

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا تَعْبُدُوا

آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو)

إِلَّا اللَّهُ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

کہنے لگے کہ اگر ہمارے پروردگار چاہتے تو ضرور فرشتے اتار دیتے۔ سو

فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كِفَرُونَ ۖ فَاَمَّا عَادُ

جو آپ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ پھر جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا

سو وہ زمین (دنیا) میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے ہم سے

مَنْ أَشَدُّ مَنَا قُوَّةً ۖ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

بڑھ کر کون طاقت والا ہے؟ کیا انہیں یہ نظر نہیں آیا کہ اللہ جس نے

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا

ان کو پیدا فرمایا وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری

بَايِتَنَا يَجْحَدُونَ ۖ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

آیتوں کا (خُصْف) انکار کرتے رہے۔ سو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں

صُرَصًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ

بہت زور کی ہوا چلائی تاکہ ہم ان کو دنیا کی زندگی میں

الْخِزْيُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی

اَخْزَى وَهُمْ لَا يَنْصُرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ

ذلیل کرنے والا ہے اور ان کی مدد بھی نہ کی جائے گی۔ اور جو ثمود تھے تو ان کو ہم نے سیدھا راستہ بتایا

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ

سو انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنے (گمراہی) کو پسند کیا تو ان کی بدکرداریوں

صِعْقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

کی سزا میں ان کو کڑک کے ذلت والے عذاب نے آ پکڑا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ہم نے ان کو بچا لیا۔ اور جس دن

يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾

اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف لائے جائیں گے تو قسم قسم کر لیے جائیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَعُهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ سب اس کے قریب آ جائیں گے تو ان کے کان

وَأَبْصَارُهُمْ وُجُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال پر گواہی دیں گے۔

وَقَالُوا لَجُلُودُهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا

اور (اس وقت) وہ لوگ اپنے چمڑے (اعضاء) سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ

أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

کہیں گے کہ ہم کو اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی اور اُسی نے تم

خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا

کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور اُسی کے پاس پھر لائے گئے ہو۔ اور تم اس

کُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

(بات کے) خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ کہیں تمہارے کان

وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ

اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی نہ دیں، بلکہ تم یہ سمجھتے رہے

اللَّهُ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَذَلِكُمْ

کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے

ظَنَنْتُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَأَيْتُمْ فَاصْبَحْتُمْ

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو برباد کیا پس تم خسارہ

مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى

پانے والوں میں ہو گئے۔ پھر اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی دوزخ ہی ان کا

لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾

ٹھکانہ ہے، اور اگر یہ عذر کریں تو بھی ان کا عذر قبول نہ کیا جائے گا۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ

اور ہم نے (دنیا میں) کچھ شیطانوں کو ان کے ساتھ مقرر کر رکھا تھا سو انہوں نے

أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

ان کی نظر میں ان کے اگلے اور ان کے پچھلے اعمال خوب صورت کر دیئے اور ان لوگوں کے ساتھ بھی ان

فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ

کے حق میں (اللہ کا) وعدہ پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن و انسان (کفار) ہو گزرے ہیں (جیسا کہ

وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

ان کے ساتھ ہوا) بے شک وہ سب خسارہ میں رہے۔ اور کافر کہنے لگے

كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ

اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب سنانے لگیں تو) اس میں شور مچا دیا کرو

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

تاکہ تم غالب رہو۔ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي

(کا مزہ) چکھائیں گے اور ان کو ان کے بُرے کاموں کی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارِ

سزا دیں گے۔ یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی (یعنی) دوزخ۔

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

ان کے لیے وہاں ہمیشہ رہنے کا مقام ہو گا۔ اس چیز کا بدلہ کہ ہماری آیات سے

يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا

(ضد کر کے) انکار کرتے تھے۔ اور کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

الَّذِينَ أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

ہم کو وہ دونوں، شیطان اور انسانوں میں سے دکھا دیجیے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا

تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

(تاکہ) ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے

تَنْزَلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا

ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم کوئی خوف نہ کرو اور نہ کوئی رنج کرو

تَحْزَنُوا وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾

اور جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحْنُ أَوْلَىٰكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (ہیں) اور اس

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُیْ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا

(جنت) میں جو تمہارا جی چاہے تمہارے لیے موجود ہے نیز اس میں تم جو مانگو گے

مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾ نَزَّلْنَا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ

وہ تمہیں ملے گا۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔ اور اس سے بہتر

أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اور کہے کہ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

برابر نہیں ہو سکتی۔ آپ نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیجیے پھر (ایسا کرنے سے) آپ دیکھیں گے

فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

کہ جس شخص میں اور آپ میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی

حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ

دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّمَا

اور ان ہی کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ

يَنْزَعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ط

کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ

بے شک وہ خوب سننے والے، خوب جاننے والے ہیں۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط لَا تَسْجُدُوا

رات اور دن اور سورج اور چاند ہے۔ تم لوگ نہ

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو

خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾ فَإِن

جس نے ان چیزوں کو پیدا فرمایا ہے، اگر تم کو اس کی عبادت کرنا ہے تو۔ پھر اگر یہ لوگ

اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

تکبر کریں تو (فرشتے) جو آپ کے پروردگار کے پاس ہیں

لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿۳۸﴾ ط

وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) نہیں تھکتے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا

اور اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تُو زمین کو دبی ہوئی (خشک) دیکھتا ہے

أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ط إِنَّ

پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بے شک

الَّذِي أَحْيَاهَا لَمْ يَحْيِ الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ

جس نے اس کو زندہ فرمایا تو وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

ہر چیز پر قادر ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ہماری نشانیوں میں ٹیڑھاپن

آيَتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے (تو) جو چاہو

مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّ

کر لو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہے ہیں۔ بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ

جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آیا اور یقیناً یہ تو ایک

لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿۴۱﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ

بہت بلند مرتبے والی کتاب ہے۔ اس میں غلط بات داخل نہیں ہو سکتی

يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ

نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اللہ دانا (اور) خوبیوں والے کی طرف سے

حَكِيمٌ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ

نازل فرمایا گیا ہے۔ آپ کو وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو

پیغمبروں کو کہی گئی ہیں۔ بے شک آپ کا پروردگار بڑی بخشش والا اور

عِقَابِ اَلَيْمٍ ﴿۳۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا اَعْجَبِيًّا

دردناک سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو غیر عرب زبان میں نازل فرماتے تو کہتے

لَقَالُوا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗٓ اَعْجَبٰیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ط

اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں۔ یہ کیا کہ (قرآن تو) غیر عربی ہے

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ط

اور (مخاطب) عربی۔ فرما دیجئے جو ایمان لائے ہیں ان کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے اور جو

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرائی (بہرہ پن) ہے۔ اور وہ (قرآن) ان کے حق میں

عَلَيْهِمْ عَمٰی ط اُولٰٓئِكَ یُنَادُوْنَ مِنْ مَّكَانٍ

اندھا پن ہے اور یہ لوگ (فائدہ حاصل نہ کرنے کے سبب ایسے ہیں جیسے) بڑی دور کی جگہ سے پکارے

بَعِیْدٍ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوْسٰی الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ

جار ہے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی اختلاف ہوا

فِیْہٖ ط وَلَوْ لَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ

اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے بات مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ

لَقَضٰی بَیْنَهُمْ ط وَاِنَّہُمْ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہٗ

(دنیا میں ہی) ہو چکا ہوتا اور بلاشبہ وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال

مُرِیْبٍ ﴿۳۵﴾ مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ

رکھا ہے۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص بد عمل کرتا ہے سو اس کا

اَسَآءٌ فَعَلِیْہَا ط وَمَا رَبُّکَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ﴿۳۶﴾

وبال اُسی پر پڑے گا اور آپ کا پروردگار بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں۔